روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 4 جنوری 2003ء 1423 ہجری - 4 صلح 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 4

تنہائی میں رونے والا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

ساتھ آدمی قیامت کے دن رحمت الٰہی کے سائے تلے ہونگے -ان میں سے ایک وہ شخص ہے جس نے اللہ کو خلوت میں یاد کیا اور اس کی محبت اور خشیت سے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے-

(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب الصدقۃ بالیمین حدیث نمبر 1334)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے' اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہیے -بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا - بالکل غلط اور باطل ہے - ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت وتصرف پر ایمان نہیں رکھتے - اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا' تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے - جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے - اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے- (ملفوظات جلد اول صفحہ 234)

محض رونا اور چلاّنا بھی اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا - میں نے سنا ہے کہ ملوک چغتائیہ کے عہد سلطنت میں بعض لوگ ایسے ہوتے تھے جو شرط لگا کر یقیناً رلا دیتے تھے اور ہنسا دیتے تھے اور اب تو صریح یہ بات موجود ہے کہ طرح طرح کے ناول موجود ہیں -بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر بے اختیار ہنسی آتی ہے اور بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر دل بے اختیار ہوکر دردمند ہوجاتا ہے' حالانکہ ان کو یقیناً بناوٹی قصے اور فرضی کہانیاں جانتے ہیں-

اس سے صاف معلوم ہوگیا کہ انسان دھوکا کھاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے' جب انسان نفسانی اغراض اور روحانی مطالب میں تمیز نہیں کرتا - جس قدر لوگ دنیا میں ہیں' ان میں ایک بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے' جو علامات حقیقیہ سے بے نصیب ہیں - ان کے منہ سے معارف اور حقائق نہیں نکلتے' پھر رلا دیتے ہیں - اس کی یہ وجہ نہیں ہے کہ وہ حقائق اور معارف سے بہرور ہیں - جو عبودیت کے رنگ سے رنگین ہوکر الوہیت کے عظمت وجلال سے خائف اور ترساں ہوکر بولتے ہیں - بلکہ اس کی تہہ میں وہی بات ہوتی ہے جو میں نے ابھی ناولوں اور کہانیوں کے متعلق بیان کی ہے - وہ خود بھی نفس کی ہوا میں مبتلا ہوتے ہیں اور یوں رونا کچھ فائدہ نہیں رکھتا -

اگر اللہ تعالیٰ کی عظمت وجبروت اور اس کی خشیت کا غلبہ دل پر ہو اور اس میں ایک رقت اور گدازش پیدا ہوکر خدا کے لئے ایک قطرہ بھی آنکھ سے نکلے' تو وہ یقیناً دوزخ کو حرام کردیتا ہے - پس انسان اس سے دھوکہ نہ کھائے کہ میں بہت روتا ہوں - اس کا فائدہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ آنکھ دکھنے آجائے گی اور یوں امراض چشم میں مبتلا ہو جائے گا- (ملفوظات جلد اول صفحہ 272)

محترم نواب عباس احمد خان صاحب وفات پاگئے

حضرت مسیح موعود کے نواسے اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے پوتے محترم نواب عباس احمد خان صاحب مورخہ 2 جنوری 2003ء بروز جمعرات لاہور کینٹ میں 83 سال کی عمر میں وفات پا گئے- آپ خدا کے فضل سے موصی تھے - آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا - جہاں اسی روز بعد نماز عشاء بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی-

محترم نواب عباس احمد خان صاحب مورخہ 2 جون 1920ء کو حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب عبداللہ خان صاحب کے گھر پیدا ہوئے- ابتدائی تعلیم قادیان سے حاصل کی - قیام قادیان کے دوران آپ خدام الاحمدیہ کے فعال رکن تھے - چنانچہ آپ کو مہتمم تجنید' خدمت خلق' دعوت الی اللہ' اشاعت اور معتمد مرکزیہ کے عہدوں پر کام کی سعادت حاصل ہوئی - مارچ 1946ء میں جب قادیان کی قیادت مقامی کا قیام ہوا تو آپ قادیان کے پہلے قائد مقامی منتخب ہوئے - قیام پاکستان کے بعد آپ لاہور منتقل ہوگئے اور ذاتی کاروبار کرتے رہے-

آپ کی شادی حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی صاحبزادی امۃ الباری صاحبہ سے ہوئی- ان سے آپ کو اللہ تعالیٰ نے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی عطا فرمائی:-

☆ مکرم جعفر احمد خان صاحب لاہور
☆ مکرم فاروق احمد خان صاحب لندن
☆ مکرم سلمان احمد خان صاحب لاہور
☆ مکرم فرخ احمد خان صاحب لاہور
☆ مکرم انصر الیاس احمد خان صاحب لندن
☆ مکرمہ باسمہ منصورہ صاحبہ اہلیہ مکرم حمید الرحمٰن صاحب لاہور-

اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے' اعلیٰ علیین میں داخل کرے - آپ کی اولاد کو صبر جمیل اور آپ کی نیک یادوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے - آمین

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1955ء ⑦

28 نومبر روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن اور کمیونسٹ پارٹی کے فرسٹ سیکرٹری کروشچیف کو دورہ بھارت کے دوران قرآن کریم انگریزی کا تحفہ پیش کیا گیا۔

نومبر مجلس خدام الاحمدیہ نے مجلس واشنگٹن کے تعاون سے فولڈنگ بوٹ خریدی۔

نومبر مدراس کے اردو ہفت روزہ آزاد نوجوان کے ایڈیٹر محمد کریم اللہ صاحب کی درخواست پر حضور نے مدراس اور جنوبی ہند کے احمدیوں کے لئے پیغام بھجوایا۔

3 دسمبر بیرونی ممالک کے مربیان کے اعزاز میں ایک دعوت میں حضور کی شرکت

4 دسمبر حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بطور مربی سلسلہ دمشق تشریف لے جا رہے تھے ان کے اعزاز میں ایک دعوت سے حضرت مصلح موعود نے خطاب فرمایا۔

4 دسمبر ٹانگانیکا میں بیت السلام کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

دسمبر شاہ سعود کے دورہ بھارت کے دوران انہیں احمدیہ لٹریچر پیش کیا گیا۔

7 دسمبر حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ آپ 13 سال انگلستان میں مربی سلسلہ رہے۔ بیت الفضل لندن تعمیر کروائی۔

9 دسمبر بیت المبارک ھیگ ہالینڈ کا افتتاح حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمایا یہ بیت خواتین کے چندہ سے تعمیر ہوئی۔

16 دسمبر جماعت سیرالیون کی ساتویں سالانہ کانفرنس۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ قادیان۔ حاضری ایک ہزار۔ پاکستان سے 120 احمدی شریک ہوئے۔ حضور نے پیغام بھجوایا۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ ربوہ۔ حضور نے 3 خطاب فرمائے۔ آخری خطاب سیر روحانی سے متعلق تھا۔ حاضری 50 ہزار تھی۔

متفرق

— حضور نے امریکہ میں نظام الوصیت کے نفاذ کی پرزور تحریک فرمائی

— امسال قادیان میں 8249 زائرین آئے۔

— 1955ء میں پاکستان میں جماعت کے 7 اور 7 بیرونی ممالک میں 30 کے قریب تعلیمی ادارے قائم تھے جن پر گزشتہ سات سالوں میں 70 لاکھ روپیہ خرچ کیا گیا۔

— حضرت چوہدری فضل الٰہی صاحب کھاریاں رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1901ء)

— حکومت بھارت نے ایک طویل کشمکش کے بعد فیصلہ کیا کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی جائیداد کو واپس کیا جائے۔

— کینیڈا کے پہلے مقامی نوجوان ناصر احمد صاحب نے احمدیت قبول کی۔

— غانا میں فینٹی زبان میں ترجمہ قرآن کا کام شروع کیا گیا۔

— سری لنکا سے ماہنامہ دوتن تین زبانوں تامل سنہالی اور انگریزی میں شائع ہونے لگا۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 237)

جدید سائنس کی تحقیقات اور قرآنی تھیوری

اللہ جلشانہ نے سورہ کہف آیت 110 میں خبر دی کہ اگر خدا کے کلمات کے لئے سمندر کو سیاہی بنایا جاوے تو سمندر ختم ہو جائے گا قبل اس کے جو خدا کے کلمے ختم ہوں اگرچہ ویسا ہی ایک سمندر اسی کام میں اور بھی خرچ ہو جاویں (ترجمہ از ست بچن صفحہ 87-88)

حضرت اقدس بانی سلسلہ نے اس قرآنی تھیوری کی وضاحت نہایت وجد آفریں انداز میں کی ہے فرماتے ہیں:-

1-''مخلوقات کی صفات اور خواص بھی کلمات ربی ہیں یعنی مجازی معنوں کی رو سے کیونکہ وہ تمام کلمہ کن فیکون سے نکلے ہیں سو ان معنوں کے رو سے اس آیت کا یہی مطلب ہوا کہ **خواص مخلوقات بے حد اور بے نہایت ہیں**''

2-''ہم دیکھتے ہیں کہ جو چیز خدا تعالیٰ سے صادر ہوئی اگر مثلاً ایک جو کا دانہ ہے وہ بھی بے نظیر ہے۔ اگر ایک درخت کے پتے کے عجائبات کی ہزار برس تک بھی تحقیقات کی جائے تو وہ ہزار برس ختم ہو جائے گا **مگر اس پتے کے عجائبات ختم نہیں ہوں گے** اور اس میں سر یہ ہے کہ جو چیز غیر محدود عجائبات اور خواص کا پیدا ہونا ایک لازمی اور ضروری امر ہے'' (کرامات الصادقین صفحہ 18-19 تفسیر مسیح موعود جلد 5 صفحہ 329-330)

3-''یاد رکھو کہ انسان کی ہرگز یہ طاقت نہیں کہ ان تمام دقیق در دقیق خدا کے کاموں کو دریافت کر سکے بلکہ خدا کے کام عقل اور فہم اور قیاس سے برتر ہیں اور انسان کو صرف اپنے اس قدر علم پر مغرور نہیں ہونا چاہئے کہ اس کو کسی حد تک سلسلہ علل و معلومات کا معلوم ہو گیا ہے **کیونکہ انسان کا وہ علم نہایت محدود ہے جیسا کہ سمندر کے ایک قطرہ میں سے کروڑم حصہ قطرہ کا**''

(چشمہ معرفت حصہ دوم صفحہ 268 طبع اول 15 مئی 1908ء)

4-''یہ ایک فیصلہ شدہ بات ہے کہ اگر علم سائنس یعنی طبعی خدا تعالیٰ کے تمام عمیق کاموں پر احاطہ کر لے تو پھر وہ خدا ہی نہیں۔ جس قدر انسان اس کی باریک حکمتوں پر اطلاع پاتا ہے وہ **انسانی علم اس قدر بھی نہیں کہ جیسے ایک سوئی کو سمندر میں ڈبویا جائے اور اس میں کچھ سمندر کے پانی** کی تری باقی رہ جائے''

(چشمہ معرفت حصہ دوم صفحہ 282 طبع اول 15 مئی 1908ء)

کروی شکل میں نقش توحید

قدیم یونانی حکماء کا نظریہ تھا کہ کائنات میں ہم آہنگی اور حسن ہے اجرام فلکی کروی شکل کے ہیں اس لئے کہ کرہ ایک مکمل شکل ہے۔ سیارے آسمان پر دائروں میں حرکت کرتے ہیں اس لئے کہ دائرہ مکمل ترین شکل ہے۔

(جدید طبیعات کا تعارف صفحہ 62 از پروفیسر محمود انور ناشر مجلس ترقی ادب لاہور طبع اول ستمبر 1965ء)

اس یونانی فلسفہ کے مقابل مامور الزمان بانی سلسلہ احمدیہ نے کروی صورت نقش توحید قرار دیتے ہوئے یہ لطیف نکتہ بیان فرمایا:

''فطرت کے وسیع اوراق میں اس کے اس قدر نشانات ہیں جو صاف بتلاتے ہیں کہ وہ ہے۔ ایک ایک چیز اس کائنات میں اس نشان اور تختہ کی طرح ہے جو ہر سڑک اور گلی کے سر پر اس سڑک یا محلہ یا شہر کا نام معلوم کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے خدا کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ بات اصل میں یہ ہے کہ انسان کی فطرت ہی میں الست بربکم قالوا بلٰی (الاعراف: 173) نقش کیا گیا ہے۔ اور تثلیث سے کوئی مناسبت جبلت انسانی اور تمام اشیائے عالم کو نہیں ایک قطرہ پانی کا دیکھو تو وہ گول نظر آتا ہے۔ مثلث کی شکل میں نظر نہیں آتا اس سے صاف طور پر یہی پایا جاتا ہے کہ توحید کا نقش قدرت کی ہر چیز میں رکھا ہوا ہے خوب غور سے دیکھو کہ پانی کا قطرہ گول ہوتا ہے اور کروی شکل میں توحید ہی ہوتی ہے۔ اس لئے کہ وہ جہت کو نہیں چاہتی اور مثلث شکل جہت کو چاہتی ہے۔ چنانچہ آگ کو دیکھو شکل بھی مخروطی ہے اور وہ بھی کرویت اپنے اندر رکھتی ہے اس سے بھی توحید کا نور چمکتا ہے۔ زمین کو لو اور انگریزی سے پوچھو کہ اس کی شکل کیسی ہے؟ کہیں گے گول۔ **الغرض طبعی تحقیقاتیں جہاں تک ہوتی چلی جائیں گی وہاں توحید ہی توحید نکلتی جائے گی۔ جس خدا کو قرآن مجید پیش کرتا ہے اس کے لئے زمین و آسمان دلائل سے بھرے پڑے ہیں۔**''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 40)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اشجع الناسؐ غار حرا کی خوفناک تاریکیوں میں بے خوف و خطر راتیں بسر کیا کرتے تھے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم - شجاعت و بہادری

غزوات اور خطرات کے مواقع پر آپؐ نے جرأت و شجاعت کے بے مثل نمونے دکھائے

ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ؐ کا مبارک وجود ایک ایسے پھول کی مانند ہے جس کی ہر پنکھڑی ایک عظیم خلق کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ جس پنکھڑی کو بھی دیکھیں وہاں رنگ و بو کا ایک چمن آباد نظر آتا ہے جو دیکھنے والے کے دل و دماغ کو معطر کر دیتا ہے۔ آنحضرت ؐ کے اخلاق میں ایک منفرد اور امتیازی خصوصیت یہ بھی نظر آتی ہے کہ آپؐ کے ایک خلق میں کئی دوسرے خلق جلوہ گر دکھائی دیتے ہیں مثلاً آپ کی شجاعت کو دیکھتے ہیں تو اس میں توکل علی اللہ کا خلق کمال کی آخری حدوں کو چھوتا ہوا نظر آتا ہے۔ خدمت خلق کر رہے ہوتے ہیں تو وسعت حوصلہ جیسے عظیم خلق کا سمندر موجیں مارتا دکھائی دیتا ہے۔ غرض ایک واقعہ میں کئی خلق اپنے کمال اور عظمت کے ساتھ جلوہ گر نظر آتے ہیں۔ موافق تو موافق اگر کوئی مخالف بھی تعصب اور بغض کی عینک اتار کر ایمانداری اور انصاف کی آنکھ سے آپ کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کرے تو بے شک آپ کے امتیازی اخلاق کا گرویدہ ہو جائے گا۔ آپ ؐ کا سب سے بڑا معجزہ آپ کے اخلاق ہی ہیں۔ یہ آپ ؐ کے اخلاق فاضلہ ہی کا اثر تھا جس نے عرب جیسی وحشی اور خونخوار قوم کو جو کسی کی غلامی پسند نہ کرتی تھی نہ صرف کلیتاً بدل کر رکھ دیا بلکہ اپنے مطیع اور غلام بنا لیا۔ آپؐ اخلاق کے اس اعلیٰ و ارفع مقام پر فائز تھے کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے:-

کہ اے نبی تو ایک خلق عظیم پر مخلوق و مفطور ہے۔ اس مضمون میں اس پھول کی ایک پنکھڑی کا مشاہدہ کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ شجاعت نبویؐ کا خلق اپنی کن رعنائیوں کے ساتھ جلوہ گر نظر آتا ہے۔

شجاعت بلاشبہ ایک نہایت قابل تعریف وصف ہے جس کا مظاہرہ بہت سے انسان اپنے اپنے دور میں اپنی اپنی استطاعت کے مطابق کرتے آئے ہیں۔ لیکن اگر بنظر غور دیکھا جائے تو "حقیقی شجاعت" کا نمونہ ظاہر کرنے والے خال خال ہی نظر آتے ہیں تہور اور ظلم کے نمونے تو دنیا میں بہت ملیں گے لیکن ایسے لوگوں کو شجاع اور بہادر کہنا ایمانداری اور انصاف کا خون کرنا ہوگا۔ کیونکہ ایسی شجاعت تو جنگلی درندوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ دیکھنا تو یہ ہے کہ حقیقی شجاعت ہوتی کیا ہے؟

حقیقی شجاعت

حضرت مسیح موعود حقیقی شجاعت کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"حقیقی شجاعت جو محل اور موقع کے ساتھ خاص ہے اور جو اخلاق فاضلہ میں سے ایک خلق ہے وہ ان محل اور موقع کے امور کا نام ہے جن کا ذکر خداتعالیٰ کے پاک کلام میں اس طرح پر آیا ہے۔ یعنی بہادر وہ ہیں کہ جب لڑائی کا موقع آپڑے یا ان پر کوئی مصیبت آپڑے تو بھاگتے نہیں۔ (البقرہ:178)

ان کا صبر لڑائی اور سختیوں کے وقت میں خدا کی رضا مندی کے لئے ہوتا ہے اور اس کے چہرہ کے طالب ہوتے ہیں نہ کہ بہادری دکھلانے کے۔ (الرعد 23)

ان کو ڈرایا جاتا ہے کہ لوگ تمہیں سزا دینے کے لئے اتفاق کر گئے ہیں سو تم لوگوں سے ڈرو۔ پس ڈرانے سے اور بھی ان کا ایمان بڑھتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ خدا ہمیں کافی ہے۔ (آل عمران 174)

حضور مزید فرماتے ہیں:-

ان آیات میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ حقیقی شجاعت کی جڑ صبر اور ثابت قدمی ہے اور ہر ایک جذبہ نفسانی یا بلا جو دشمنوں کی طرح حملہ کرے اس کے مقابلہ پر ثابت قدم رہنا اور بزدل ہو کر بھاگ نہ جانا' یہی شجاعت ہے۔ سو انسانی شجاعت اور ایک درندہ کی شجاعت میں بڑا فرق ہے۔ درندہ ایک ہی پہلو پر جوش اور غضب سے کام لیتا ہے اور انسان جو حقیقی شجاعت رکھتا ہے وہ مقابلہ اور ترک مقابلہ میں جو قرین مصلحت ہو وہ اختیار کر لیتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 359)

حضرت مسیح موعود نے ان الفاظ میں حقیقی شجاعت کی تمام جزئیات کا ذکر فرما دیا ہے۔ آیئے اب اپنے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ؐ کی سوانح کی ایک ہلکی سی جھلک دیکھتے ہیں کہ ہمارے نبیؐ حقیقی شجاعت کا عملی نمونہ کس طرح پیش فرماتے ہیں۔

عاشق صادق غار حرا میں

چھٹی صدی عیسوی کے آخری سال تھے۔ پورا عرب فسق و فجور کے اندھیروں میں ڈوبا ہوا تھا۔ ایک آفتاب عالمتاب کے طلوع ہونے کی ضرورت تھی۔ ایسے میں ایک چالیس سالہ خوبرو ساری دنیا سے بے نیاز تنہا اور اکیلا ایک تنگ و تاریک پہاڑی غار میں جسے غار حرا کہا جاتا ہے' اپنے رب کی عبادت میں مصروف اور مشغول رہتا تھا۔ یہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ؐ تھے جو اپنے مبارک وجود سے اس تنگ و تاریک غار کو روشن کئے ہوئے تھے اور اپنے رب کی تلاش میں گم اور اس کی محبت میں غرق تھے۔ حضرت مسیح موعود آپ کی شجاعت کا ذکر ان الفاظ میں فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ کی محبت میں آپ اس قدر فنا ہو چکے تھے کہ آپ اس تنہائی میں ہی پوری لذت اور ذوق پاتے تھے۔ ایسی جگہ جہاں کوئی آرام کا اور راحت کا سامان نہ تھا اور جہاں جاتے ہوئے بھی ڈر لگتا ہو آپ وہاں کئی کئی راتیں تنہا گزارتے تھے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ کیسے بہادر اور شجاع تھے۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص 317)

اس واقعہ میں آپ ؐ کی شجاعت کے علاوہ عشق الٰہی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر بھی دکھائی دیتا ہے۔ اسی محبت کے انعام کے طور پر آپ کو نبوت کی خلعت عطا ہوئی۔ اور نبوت بھی ایسی کہ خاتم النبیین کا لقب پایا۔

مکی زندگی میں شجاعت و استقامت

بار نبوت اٹھانے کے بعد دکھوں اور تکلیفوں اور مصیبتوں کا طویل دور شروع ہو گیا۔ آپؐ اور آپ پر ایمان لانے والوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جانے لگا۔ اپنے پرائے سب دشمن ہو گئے۔ کفار نے ہر طریقے سے آپؐ کو دین کی تبلیغ سے روکنے کی کوشش کی۔ یہ تیرہ سالہ مکی دور نہایت دردناک مناظر پیش کرتا ہے۔ لیکن آپ ؐ صبر و استقامت کا پہاڑ بنے یہ تمام مظالم برداشت کرتے رہے کسی کے رعب سے نہیں ڈرے اور نہ ہی اپنے کام میں سست ہوئے بلکہ اذن الٰہی کے بغیر اپنے ساتھیوں کو کفار کا مقابلہ کرنے کی بھی اجازت نہیں دی۔ حکم الٰہی کے مطابق ترک مقابلہ کا پہلو اختیار کرتے ہوئے اور ہر تکلیف کا ثابت قدمی سے مقابلہ کرتے ہوئے' حقیقی شجاعت کے جو جوہر آپ ؐ نے اپنی مکی زندگی میں دکھائے اس کی مثال پوری تاریخ عالم میں ڈھونڈنی سعی لاحاصل ہے۔ صرف 13 سالہ مکی دور ہی آپ ؐ کی بے مثال شجاعت کو ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔ اس زندگی کا نقشہ کھینچتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

کس قدر صدمے اٹھائے ہیں ہمارے واسطے
قلب پاک رحمۃ للعالمین سے پوچھئے

آپؐ کی یہ تیرہ سالہ مکی زندگی صبر و استقامت' عزم و استقلال' اور حقیقی شجاعت جیسے اخلاق سے مزین نظر آتی ہے۔ شعب ابی طالب اور طائف کے دردناک واقعات اسی زندگی کا حصہ ہیں۔ جنہیں پڑھ کر بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ لیکن وقت کی آنکھ نے دیکھا کہ ہمارے آقا نے ان حالات میں کیا عمدہ نمونہ دکھایا۔

یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے

تیرہ سالہ طویل دور کے بعد جب آپ ؐ کو ہجرت کی اجازت ملی تو آپؐ حضرت ابوبکرؓ صدیق کو ساتھ لے کر مکہ سے روانہ ہوئے اور غار ثور میں پناہ لی۔ دشمن بھی تعاقب کرتے ہوئے غار کے سر پر پہنچ گئے حتیٰ کہ ایک دشمن نے غار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس غار میں بھی دیکھو ایسے میں حضرت ابوبکر بہت گھبرا گئے اور اس گھبراہٹ کا اظہار بھی کر دیا اس خوفناک صورت حال کا نقشہ حضرت مسیح موعود ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں۔

"ایسی حالت میں دشمن آئے ہیں کہ وہ خاتمہ کرنا چاہتے ہیں اور دیوانے کی طرح بڑھتے آئے ہیں لیکن آپؐ کی کمال شجاعت کو دیکھو کہ دشمن سر پر ہے اور آپؐ اپنے رفیق صادق صدیقؓ کو فرماتے ہیں (-) غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ یہ الفاظ بڑی صفائی کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں کہ آپؐ نے زبان ہی سے فرمایا کیونکہ یہ آواز کو چاہتے ہیں اشارہ سے کام نہیں چلتا۔ باہر دشمن مشورہ کر رہے ہیں اور اندر غار میں خادم و مخدوم بھی باتوں میں لگے ہوئے ہیں اس امر کی پروا نہیں کی گئی کہ دشمن آواز سن لیں گے۔

(ملفوظات جلد اول ص 250-251)

یہ واقعہ جہاں آپ ؐ کی غیر معمولی شجاعت کو ظاہر کرتا ہے وہاں آپؐ کے کمال توکل کی بھی روشن دلیل

ہے جو آپؐ اپنے خدا پر رکھتے تھے-

سراقہ کی گواہی

غار ثور سے نکل کر آپؐ حضرت ابو بکرؓ کے ساتھ مدینہ کی طرف روانہ ہوئے تو ایک دشمن سراقہ بن مالک بھاری انعام کے لالچ میں آپؐ کا تعاقب کرتے ہوئے آپ دونوں کے بہت نزدیک پہنچ گیا تو حضرت ابو بکرؓ ایک دفعہ پھر گھبرا گئے لیکن ہمارے آقاؐ شجاعت کا پیکر بنے رہے-اس واقعہ کا نقشہ حضرت مصلح موعود یوں بیان فرماتے ہیں-

''حضرت ابو بکرؓ باوجود اس جرأت اور بہادری کے' باوجود اس ایمان اور یقین کے' باوجود اس توکل اور بھروسہ کے جو آپ میں پایا جاتا تھا مڑ مڑ کر دیکھتے جاتے تھے کہ سراقہ اب ہمارے کس قدر نزدیک آ گیا ہے لیکن رسول کریمؐ اس کی پرواہ بھی نہیں کرتے-اور گھبرانا اور دوڑنا تو الگ' خوف و ہراس کا اظہار تو جدا' آپ نے ایک دفعہ منہ پھیر کر بھی اس کی طرف نہیں دیکھا جس نے سراقہ کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا اور اس کی آنکھیں کھل گئیں کہ میں کس انسان کا پیچھا کر رہا ہوں-اور وہ مدت العمر اس نظارہ کو اپنے حافظہ سے نہیں مٹا سکا بلکہ اس خلاف معمول واقعہ نے اس کے دل پر ایسا اثر کیا کہ وہ ہمیشہ اسے بیان کرتا تھا-اور کہتا تھا کہ ......''میں گھوڑا دوڑاتے دوڑاتے رسول کریمؐ کے اس قدر نزدیک ہو گیا کہ میں رسول کریمؐ کے قرآن پڑھنے کی آواز سن رہا تھا اور میں نے دیکھا کہ رسول کریمؐ دائیں بائیں بالکل نہیں دیکھتے ہاں حضرت ابو بکرؓ بار بار دیکھتے جاتے تھے''(سیرت النبیؐ ص46)

مندرجہ بالا واقعہ حضورؐ کی غیر معمولی شجاعت اور توکل الی اللہ کا بہترین نمونہ ہے-

مدینہ کے ابتدائی دور کا

ایک واقعہ

حضرت انسؓ نے ایک حدیث میں اس واقعہ کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ ایک دفعہ مدینہ میں کسی غنیم کے حملہ آور ہونے کی خبر تھی اور مسلمانوں کو ہر وقت اس کے حملہ آور ہونے کا انتظار تھا-ایک رات اچانک شور ہوا اور دور کچھ آوازیں سنائی دیں-صحابہؓ فوراً جمع ہونے شروع ہوئے اور ارادہ کیا کہ جمع ہو کر چلیں اور دیکھیں کہ کیا غنیم حملہ آور ہونے کے لئے آ رہا ہے-وہ تو ادھر جمع ہوتے اور تیار ہوتے رہے اور ادھر رسول کریمؐ بغیر کسی کو اطلاع دئے ایک صحابیؓ کا گھوڑا لے کر سوار ہو کر جدھر سے آوازیں آ رہی تھیں ادھر دوڑے اور جب لوگ تیار ہو کر چلے تو آپؐ انہیں مل گئے اور فرمایا کہ گھبراہٹ کی تو کوئی وجہ نہیں شور معمولی تھا اور اس گھوڑے کی نسبت فرمایا کہ بڑا تیز گھوڑا ہے اور سمندر کی طرح ہے یعنی لہریں مار کر چلتا ہے-(بخاری)

یہ واقعہ مندرجہ ذیل تین امور کی وجہ سے آپؐ کی غیر معمولی جرأت اور دلیری پر دال ہے-

1-آپؐ رات کے وقت تن تنہا بغیر کسی محافظ دستہ کے دشمن کی خبر لینے کو نکل کھڑے ہوئے حالانکہ اس کام کے لئے صحابہ بھی جا سکتے تھے یا آپؐ دوسروں کا انتظار ہی کر سکتے تھے لیکن آپؐ نے خطرے کی قطعاً کوئی پرواہ نہ کی اور تن تنہا نکل پڑے-

2-دوسرا امر جو اس واقعہ کو جرأت کے عام واقعات سے ممتاز کرتا ہے وہ یہ کہ آپؐ نے ایسے گھوڑے کا انتخاب کیا جس پر سواری کے آپؐ عادی نہ تھے اور وہ سختی اور تیزی میں مشہور تھا-یہ آپؐ کی خاص دلیری پر دلالت کرتا ہے-

3-تیسرا امر جو اس واقعہ کو ممتاز بناتا ہے وہ آپؐ کی حیثیت تھی-کیونکہ دشمن سے سب سے زیادہ خطرہ آپؐ کو ہی تھا-اور وہ سب سے زیادہ آپؐ کے خون کے پیاسے تھے-کسی آقا کا اس طرح دشمن کی خبر لینے کے لئے جانا ایک بےنظیر واقعہ ہے-اور آپؐ کے اشجع الناس ہونے کی دلیل بھی-

(ماخوذ از سیرت النبیؐ ص92-93 مؤلفہ حضرت مصلح موعود)

خدا کے نبی کی شان

حضورؐ جنگ احد سے پہلے خواب میں دیکھ چکے تھے کہ آپؐ کے کسی عزیز کا نقصان ہو گا-صحابہ میں سے بعض شہید ہوں گے یا خود آپؐ کو کوئی تکلیف پہنچے گی-حضورؐ کی اپنی خواہش تھی کہ مدینہ کے اندر ٹھہر کر مقابلہ کیا جائے لیکن بعض نوجوان صحابہ نے جوش اور اخلاص کے ساتھ شہر سے باہر کھلے میدان میں مقابلہ کرنے پر اصرار کیا-آنحضرتؐ نے ان کی بات مان لی-لیکن جلد ہی نوجوان صحابہ کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا-انہوں نے جب حضورؐ کو ہتھیار لگائے جنگ کے لئے تیار دیکھا تو نادم ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم سے غلطی ہوئی کہ ہم نے آپؐ کی رائے کے مقابلہ میں اپنی رائے پر اصرار کیا-آپ جس طرح مناسب خیال فرماتے ہیں اسی طرح کارروائی کریں-انشاء اللہ اسی میں برکت ہو گی-آپؐ نے فرمایا-

''خدا کے نبی کی شان سے یہ بعید ہے کہ وہ ہتھیار لگا کر پھر اسے اتار دے قبل اس کے کہ خدا کوئی فیصلہ کرے-''

تم جواب کیوں نہیں دیتے

جنگ احد کے دیگر واقعات بھی آپؐ کی بے مثال شجاعت کی گواہی دیتے ہیں-جس میں آپ چند جانثاروں کے ساتھ دشمن کے غیر معمولی لشکر کا مقابلہ کر رہے ہیں اور زخمی بھی ہو جاتے ہیں اور نہایت پر خطر صورت حال کے باوجود ابو سفیان کی باتوں کا جواب دیتے ہیں حالانکہ اس کی باتوں کو جواب دینا بظاہر مصلحت کے خلاف تھا لیکن جب وہ خدا کے مقابلہ میں بت کا نام لیتا ہے تو بے تاب ہو کر صحابہ سے فرماتے ہیں تم جواب کیوں نہیں دیتے؟

یہ واقعہ حضورؐ کی شجاعت کے علاوہ آپؐ کی خدا تعالیٰ کے لئے غیرت کا عظیم الشان ثبوت ہے-

انا النبی لاکذب

ایک دفعہ ایک شخص حضرت براءؓ کے پاس آیا اور آپ سے پوچھا کہ اے ابو عمارہ کیا آپ لوگوں نے جنگ حنین کے موقع پر دشمن کے مقابل پر پیٹھ پھیر لی تھی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں سب کے بارہ میں تو کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن میں آنحضرتؐ کے بارہ میں ضرور گواہی دوں گا کہ آپ نے دشمن کے شدید حملہ کے وقت بھی پیٹھ نہیں پھیری تھی-پھر انہوں نے کہا اصل بات یہ ہے کہ ہوازن قبیلہ کے خلاف جب مسلمانوں کا لشکر نکلا تھا' انہوں نے یا تو بہت ہلکے پھلکے ہتھیار پہنے ہوئے تھے........ اور ان میں بہت سے ایسے بھی تھے جو بالکل نہتے تھے لیکن اس کے مقابل پر ہوازن کے لوگ بڑے کہنہ مشق تیر انداز تھے جب مسلمانوں کا لشکر ان کی طرف بڑھا تو انہوں نے اس لشکر پر تیروں کی ایسی بوچھاڑ کر دی جیسے ٹڈی دل کھیتوں پر حملہ کرتی ہے-اس حملہ کی تاب نہ لا کر مسلمان بکھر گئے لیکن ان کا ایک گروہ آنحضرتؐ کی طرف بڑھا-حضورؐ ایک خچر پر سوار تھے جسے آپؐ کے چچا ابو سفیان بن حارثؓ لگام سے پکڑے ہوئے ہانک رہے تھے........ایسے میں آپ دشمن کو للکار کر یہ شعر پڑھتے جاتے تھے-

انا النبی لاکذب انا ابن عبدالمطلب

پھر حضرت براءؓ نے کہا کہ حضورؐ کی شجاعت کا حال سنو-جب جنگ جوبن پر ہوتی تھی تو اس وقت حضورؐ سب سے آگے ہو کر سب سے زیادہ بہادری سے لڑ رہے ہوتے تھے اور ہم لوگ تو اس وقت حضورؐ کو ہی اپنی ڈھال اور اپنی آڑ بنایا کرتے تھے اور ہم میں سے سب سے زیادہ وہی بہادر سمجھا جاتا تھا جو حضورؐ کے شانہ بشانہ لڑتا تھا-

(صحیح مسلم کتاب الجہاد باب فتح مکہ)

حضرت مصلح موعود اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں-

''پس ایسے خطرناک موقع پر خون کے پیاسے دشمنوں کے مقابلہ میں کھڑا رہنا پھر انہیں اپنی موجودگی کی اطلاع خود نعرہ مار کر دینا پھر کامل اطمینان اور یقین سے فتح کا اظہار کرنا ایسے امور ہیں کہ جن کے ہوتے ہوئے کوئی شخص میرے آقاؐ کے مقابلہ میں جرات و دلیری کا دعویٰ نہیں کر سکتا-''

(سیرت النبیؐ ص96)

حضرت مسیح موعود اس واقعہ کے متعلق فرماتے ہیں-جنگ حنین میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے اس میں یہی بھید تھا کہ آنحضرتؐ کی شجاعت ظاہر ہو جبکہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دس ہزار کے مقابلہ میں اکیلے کھڑے ہو گئے کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں-ایسا نمونہ دکھانے کا کسی نبی کو موقع نہیں ملا-

مندرجہ بالا واقعات آنحضرتؐ کی سوانح کی چند جھلکیاں ہیں جو آپ کی بے نظیر اور غیر معمولی شجاعت پر گواہ ہیں-ان تمام واقعات میں آپ تمام بہادروں سے ممتاز اور منفرد نظر آتے ہیں-

اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی سوانح کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا-پہلا زمانہ جو تکلیفوں اور مصیبتوں کا زمانہ جو آپ نے ہجرت سے پہلے گزارا اس میں صبر اور ثابت قدمی کے ساتھ ترک مقابلہ کا پہلو اختیار کیا جبکہ ہجرت کے بعد اذن الٰہی کے تحت میدان جنگ میں کئی گنا طاقتور دشمن کا مقابلہ کر کے شجاعت کے جو جوہر دکھائے' تاریخ عالم اس کی نظیر لانے سے عاجز ہے-

آپؐ کی زندگی کے تمام واقعات تقاضا کرتے ہیں کہ یہ تمام کام کرنے کے لئے دنیا کے سب سے بڑے بہادر انسان کی ضرورت تھی اور بلا شبہ وہ ''اشجع الناس'' آپؐ ہیں-

دنیا کا سب سے بڑا تالا

پاکستان کے ایک تالا ساز محمد رفیق نے ایک منفرد تالا تیار کیا ہے جس کا اس وقت دنیا میں کوئی ثانی نہیں۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا تالا ہے اس کا وزن ڈیڑھ من کے لگ بھگ ہے۔اس تالے کے موجد کا 1987ء میں انتقال ہو چکا ہے۔ محمد رفیق لاہور میں تالے بنانے کا کام کیا کرتے تھے ان کی خواہش تھی کہ ایک تالا تیار کریں جس کی دنیا میں کوئی مثال نہ ملتی ہو چنانچہ وہ منفرد تالا بنانے میں کامیاب ہو گئے۔اس سے پہلے 20 کلو وزنی تالا بن چکا ہے۔ اس خاندان کے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں کہ وہ مغربی ممالک میں جا کر اس کی نمائش کر سکیں اور گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں شامل کروا سکیں۔ کئی لوگ یہ تالا خریدنے کی خواہش کا اظہار کر چکے ہیں۔ ایک امریکی سیاح نے اس تالے کی قیمت 10 ہزار امریکی ڈالر لگائی تھی لیکن اس تالے کے مالک راضی نہیں ہوئے۔اسی طرح ایک بلوچی سردار نے 4 لاکھ کے عوض تالا خریدنے کی پیشکش کی تھی مگر انہوں نے یہ بھی مسترد کر دی۔ تالا مکمل ہاتھ سے تیار کردہ ہے یہ بالکل سادہ ہے اس پر کوئی پالش بھی نہیں کی گئی۔ اس تالے کی چابی بھی منفرد اہمیت کی حامل ہے۔اس کا وزن ایک کلو سے بھی زیادہ ہے۔ لمبائی ایک فٹ ہے۔ تالے کا وزن 62 کلو' لمبائی پونے دو فٹ اور چوڑائی ایک فٹ ہے۔

دانتوں سے سب سے زیادہ وزن اٹھانے والا

بیلجیم کے باشندہ والٹر (Walter Feuille) نے فرانس کے شہر پیرس میں 31 مارچ 1990ء کو 281.5 کلو گرام (620 پونڈ 10 اونس) وزن سطح زمین سے 17 سینٹی میٹر (سوا چھ انچ) اوپر اٹھانے کا مظاہرہ کیا-

مختلف چرچوں اور اداروں کی طرف سے منعقدہ تقریبات کے علاوہ

ریڈیو اور اخبارات میں دین حق کے پر امن پیغام کی اشاعت کے سلسلہ میں

جماعت احمدیہ امریکہ کی مساعی کا مختصر تذکرہ

رپورٹ: سید شمشاد احمد ناصر۔ مربی امریکہ

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر اس میدان میں مقابلہ کرتی ہے جہاں دین پر حملہ ہو رہا ہو۔ چنانچہ 11 ستمبر 2001ء کے سانحہ کے فوراً بعد ہی جماعت احمدیہ امریکہ کے نیشنل امیر صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے ایک تعزیتی خط امریکہ کے صدر جناب عزت مآب جارج ڈبلیو بش کے نام لکھا۔ جس میں اس بات کو وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا کہ احمدیہ جماعت دہشت گردی کی کلیتہً مذمت کرتی ہے اور ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہمدردی کرتی ہے اور اس سلسلہ میں ہر ممکن مدد اور تعاون بھی کرنے کو تیار ہے۔ خصوصاً ہسپتالوں میں جو لوگ زخمی ہیں ان کے لئے خون کے عطیات دینے کی بھی پیشکش کی۔

اس خط کی نقل محترم امیر صاحب کی ہدایت پر سیکرٹری آف سٹیٹ جنرل کولن پاول کو بھی Fax کی گئی۔ اس خط کے علاوہ محترم امیر صاحب نے ایک پریس ریلیز بھی فوری جاری کیا جو تمام احمدیہ جماعتوں کو بذریعہ Fax اور Mail روانہ کیا گیا اور پریس میڈیا میں ہر دو کی نقول ارسال کی گئیں۔ پریس اور ٹی وی نے ملک میں بہت سی جگہوں پر اہل دین کے ساتھ رابطہ کیا اور ان سے دین کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

پریس اخبارات اور ٹی وی نے جماعت احمدیہ کے مختلف مراکز میں بھی رابطہ کیا چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ جماعت نے دین کی صحیح تعلیم اور جہاد کے بارے میں دینی نظریہ پیش کیا۔ اور دہشت گردی کی مذمت کی۔

واشنگٹن میں تین مقامی اخبارات اور ایک نیشنل اخبار، ایک اردو اخبار نے کوریج دی۔ اس کے علاوہ تین لوکل ٹی وی چینلز پر بھی ہمارا انٹرویو نشر کیا گیا۔ الحمد للہ یوں ایک کثیر تعداد تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ پریس اور میڈیا میں دینی تعلیم کی کوریج کے علاوہ علاقہ کے پادریوں نے، یہودی ربائیوں اور دیگر مذہبی اداروں نے بھی ہم سے رابطہ کیا اور دین پر لیکچر دینے کے لئے کہا نیز ملک میں امن کے لئے دعائیں کی گئیں۔ اس کی مختصر رپورٹ پیش ہے۔

11 ستمبر کے واقعہ کے بعد سب سے پہلے ایک یہودی ربی Mr.Gary S.Fink نے خاکسار کو فون کیا اور ان کی عبادت گاہ میں آ کر امن کی دعا میں شامل ہونے کے لئے کہا۔ چنانچہ خاکسار قریباً 10 احمدیوں کے ساتھ وہاں پہنچا۔ خاکسار نے امن کے بارہ میں دینی تعلیم پیش کی اور ربی کو قرآن کریم کا تحفہ بھی پیش کیا۔ یہاں قریباً 200 افراد کی حاضری تھی۔

``Church of the Resurrection`` کے پادری نے خاکسار کو اپنے چرچ بلایا۔ جماعت کے آٹھ افراد کے ساتھ خاکسار ان کے چرچ گیا اور امن کے بارے میں دینی تعلیم پیش کی۔ اس موقع پر ایک محتاط اندازے کے مطابق 250 حاضری تھی۔

Rockville شہر میں جو کہ بیت الرحمان سے تیس منٹ کی مسافت پر ہے ایک بنگلہ دیشی خاتون سیما رضا نے شہر کے وسط میں ایک پارک میں Interfaith Prayer کا انتظام کیا۔ خاکسار کو بھی دعوت دی گئی۔ یہاں پر سنی، شیعہ مسلمانوں کے علاوہ یہودی، عیسائی اور ایک کثیر تعداد میں لوکل امریکن بھی شامل ہوئے۔ خاکسار نے امریکہ میں مذہبی آزادی کی تعریف کی اور جہاد کے بارے میں دینی نظریہ پیش کیا۔

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی ہدایت پر بیت الرحمان میں بھی Interfaith Peace Prayer کا انتظام کیا گیا، بہت سے امریکن ہماری بیت الذکر میں تشریف لائے اور پروگرام میں شامل ہوئے۔ اس پروگرام کی صدارت مکرم محترم امیر صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم صدر جماعت میری لینڈ نے تعارفی کلمات کہے۔ اور پھر خاکسار نے جملہ حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ اور اس سانحہ کی مذمت کی اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ دین حق ایک امن پسند مذہب ہے۔

محترم امیر صاحب نے دین کی مذہبی رواداری کے تین اہم واقعات بیان کئے دینی تعلیم کا حسن پیش کیا۔ اس سے قبل اتنی تعداد میں امریکن ہماری بیت الذکر میں نہیں آئے تھے۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ قریباً 200 سے زائد مرد، خواتین اور بچے باہر سے تشریف لائے اور پروگرام میں شامل ہوئے۔

Mr. Qarid Baker جو Hate Crime ڈیپارٹمنٹ کے چیف ہیں ان کی دعوت پر ایک پریس کانفرنس میں شرکت کی۔ دیگر مذہبی نمائندے اور کونٹی کے اعلیٰ افسران، پولیس کے افسران وغیرہ بھی موجود تھے انہوں نے خاکسار کو بھی اظہار خیال کا موقع دیا۔ اس موقعہ پر مسلمانوں کے نمائندوں سے بھی ملاقات ہوئی۔ بعد میں مسلم کیمونٹی کے صدر جناب صابر رحمان صاحب کو بیت الذکر آنے کی دعوت بھی دی گئی۔ چنانچہ وہ بیت الذکر تشریف لائے۔ دوران گفتگو پتہ چلا کہ وہ ربوہ بھی جلسوں میں شریک ہوتے رہے ہیں۔ خاکسار نے انہیں حضور انور کی دو کتب اور اردو ترجمہ قرآن کریم تحفۃً پیش کیا۔

اس پروگرام کی کوریج کے لئے لوکل اخبار اور لوکل ٹی وی کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ شام کو یہ تمام کوریج ٹی وی پر نشر کی گئی۔ اس پریس کانفرنس کے بعد Mr.Baker اور کونٹی ایگزیکٹو کے دو بڑے افسران بیت الذکر بھی آئے۔ اور کافی دیر تک گفتگو کرتے رہے اور بعد میں ان کی سفارش اور تجویز پر کونٹی ایگزیکٹو نے بیت الرحمٰن میں Interfaith Peace Prayer کا خود انتظام کیا۔ الحمد للہ۔

یونیٹیرین یونیورسل چرچ آف سلور سپرنگ کی Rev Elizebith Larner نے خاکسار کو فون کیا اور پھر ملنے آئیں۔ ایک گھنٹہ سے زائد دین کے تعارف پر باتیں ہوتی رہیں۔ بیت الذکر دیکھی جہاں نمائش بھی ملاحظہ کی اور جماعت سے متعلق تعارفی لٹریچر لیا۔ جب خاکسار نے حضور کی کتاب Revelation Rationality Knowledge and Truth دکھائی تو لینے کی خواہش کی اور کہا کہ کیا میں یہ لے سکتی ہوں اور پڑھ سکتی ہوں۔ چنانچہ انہیں یہ کتاب تحفۃً دی گئی۔ اس کے بعد انہوں نے خاکسار کو اپنے چرچ میں دین حق کا تعارف بیان کرنے کی دعوت دی۔ خاکسار کی تقریر کے بعد بہت عمدہ ماحول میں سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا، جس میں ان کے 120 افراد نے شمولیت کی۔

واشنگٹن میں ایک چرچ St.Stephen Church والوں نے بھی بلایا۔ جہاں تقریباً 70/60 کے قریب لوگ موجود تھے۔ یہاں بھی دین نے جو امن کے بارے میں تعلیم دی ہے اس کو پیش کرنے کا موقع ملا۔ نیویارک ریڈیو اسٹیشن کی نمائندہ ایک شامی عربی خاتون نے اس موقعہ پر تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا جسے بعد میں نشر کیا گیا۔

Colesville Presbyterian Church نے بھی ''امن کے لئے دعا'' کرنے کی غرض سے چرچ میں بلایا۔ خاکسار نے تقریر کی اور دین میں دعا کی قبولیت کا مسئلہ بھی واضح کیا اس پروگرام میں قریباً 145 افراد شامل ہوئے۔

ایک اور چرچ نے ایک ہائی سکول میں دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا۔ خاکسار نے یہاں پر بھی امن کی تعلیم اور دعا کے فلسفہ کو بیان کر کے سورۃ فاتحہ اور دیگر دعائیں پڑھ کر ان کا ترجمہ پیش کیا۔ یہاں پر ایک اندازے کے مطابق 150 سے زائد حاضری تھی۔

Pilgrim Church والوں نے بھی خاکسار کو اپنے چرچ میں دین کے تعارف پر تقریر کرنے کے لئے بلایا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اڑھائی گھنٹہ سے زائد پروگرام رہا۔ سوال و جواب بڑے اچھے ماحول میں ہوئے۔

کونٹی ایگزیکٹو کے نمائندہ نے خاکسار کو فون کیا کہ ہم اپنی ساتویں سالانہ دعائیہ کانفرنس بیت الرحمان میں کرنا چاہتے ہیں چنانچہ اس کا اہتمام انہوں نے خود کیا۔ مختلف مذاہب کے نمائندوں نے اپنی اپنی کتاب سے دعائیہ کلمات پڑھے۔ خاکسار نے سب سے پہلے خوش آمدید کرنے کے ساتھ جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف پیش کیا۔ یہ پروگرام سب نے بہت پسند کیا۔ اس موقع پر قریباً 250 امریکن لوگ شامل ہوئے۔ ایک نزدیکی مقامی سکول کے ساٹھ کے قریب بچوں نے بھی شرکت کی اور ملک کا ترانہ پیش کیا۔ بیت الذکر میں نمائش بھی سب نے دیکھی اور اچھے دوستانہ ماحول میں گفتگو ہوئی۔ منٹگمری کونٹی کے ایگزیکٹو Mr. Kuglas اور اس کے نمائندوں Mr. Dunea نے شکریہ ادا کیا۔ اور جماعت کی اس فراخدلانہ ضیافت پر بہت متاثر ہوئے۔ انہیں قرآن کریم کا تحفہ بھی پیش کیا گیا۔

بیت الرحمان کی ہمسائیگی میں قریباً ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر مسلم کیمونٹی سنٹر بھی ہے جسے Mcc کہتے ہیں۔ ان کے صدر مسٹر صابر الرحمان صاحب کی دعوت پر سنٹر میں میری لینڈ سٹیٹ کے لیفٹیننٹ گورنر کی آمد پر منعقدہ تقریب میں شرکت کی۔ گورنر کے آفس کے اعلیٰ عہدیداروں اور افسران سے گفتگو اور تعارف کا موقع ملا۔

Presbyterian Church میں دوسری مرتبہ گیا۔ انہوں نے تقریر کا عنوان ``Understanding (Religion) today,`` دیا۔ اس پر 20 منٹ تقریر کے بعد سوال و جواب ہوئے خاکسار نے پادری کو قرآن مجید تحفہ دیا اور دوسری بعض کتب بھی پیش کیں۔

اسی چرچ کے پادری نے علاقہ کے دیگر مذہبی راہنماؤں کو بھی اپنے چرچ میں بلایا خاکسار کے علاوہ چار اور مذہبی لیڈر بھی شامل ہوئے۔ جو سب کے سب عیسائیت کے مختلف فرقوں سے تعلق رکھتے تھے۔ ہر ایک نے اپنے اپنے مذہب اور فرقہ کا تعارف کرایا۔

ان کے ساتھ دوسری میٹنگ بیت الرحمان میں ہوئی۔ انہیں بیت الذکر دکھانے کے علاوہ نمائش بھی دکھائی گئی۔ پھر مختلف موضوعات پر ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوتی رہی جس میں دین میں عورت کا مقام خاص طور پر زیر بحث لایا گیا۔ باقی پادریوں نے بھی مختلف سوالات کئے۔ جب خاکسار نے یہ تجویز دی کہ اگلے ایجنڈے میں ''عورت کے مقام'' پر بھی گفتگو کی جائے اور ہر فرقہ و مذہب اپنی اپنی کتاب سے ثابت کرے کہ عورت کا کیا مقام ہے؟ تو کوئی بھی اس بات پر رضا مند نہ ہوا۔ نہ

صرف یہ بلکہ یہ تاثر دیا کہ اگر ہم نے یہ موضوع رکھ لیا تو ہمارے لئے چرچ میں مصیبت کھڑی ہو جائے گی۔ ان سب کو ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا تحفہ دیا گیا۔

بیت الرحمان سے 45 میل دور ایک مڈل سکول نے دین پر تعارف کے لئے بلایا۔ چنانچہ دو کلاسیں لی گئیں اور بہت عمدہ سوال و جواب ہوئے۔ بچوں کی تعداد اس میں 35 تھی۔ سب کو دین کے بارے میں لٹریچر اور بیت الرحمان کی تصویر بھی تحفۃً دی گئی۔

گورنر آف میری لینڈ کے آفس سے ایک دعوت نامہ ملا جس میں انہوں نے رضاکارانہ طور پر خدمات بجا لانے کے لئے ایک سیمینار کرنا تھا۔ اس سیمینار کو منعقد کرانے کے لئے جو کمشنر مقرر ہوئے تھے ان کو جب خاکسار ملا اور اپنا کارڈ پیش کیا تو پڑھ کر حیران ہوئے کہ احمدیہ کو تو میں جانتا ہوں۔ میں نے پوچھا وہ کیسے؟ کہنے لگے میں سیرالیون مغربی افریقہ میں ماناٹوکا کے علاقہ میں تھا۔ وہاں کے پیراماؤنٹ چیف احمدی تھے۔ انہیں بیت الرحمان کے بروشر اور احمدیہ گزٹ کی کاپی بھی پیش کی گئی۔

Pilgrim چرچ کے ایک پادری اپنے بارہ ساتھیوں کے ہمراہ بیت الرحمان تشریف لائے۔ انہوں نے تقریر کی جس کے بعد احمدی احباب نے ان سے سوالات کئے۔ ان سب کو کھانا بھی پیش کیا گیا۔

بیت الذکر کے ہمسایہ میں ایک اور چرچ ہے۔ اس کے پادری بیت الذکر دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ ان کے ساتھ کافی دیر بیٹھے اچھے ماحول میں گفتگو اور سوال و جواب ہوتے رہے۔ احمدیت کے بارے میں لٹریچر بھی دیا گیا۔

ان پروگراموں کے علاوہ کونٹی کی طرف سے 3 مزید پروگراموں میں بھی شامل ہونے کا موقعہ ملا۔ الحمدللہ۔

اخبارات میں دین کے بارہ میں اعتراضات پر مبنی مواد یعنی ان خطوط اور مضامین کا نوٹس لیا گیا قریباً ہر ایک کا جواب دیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کا شافی جواب لکھ کر اخبارات کو بھجوایا گیا۔ چنانچہ اخبارات نے ہمارا نقطہ نظر بھی شائع کیا البتہ کافی کانٹ چھانٹ کے ساتھ اسے پیش کیا گیا۔ تاہم خدا تعالیٰ کے فضل سے اب اس اخبار میں کوئی اعتراض والا خط شائع نہیں ہوا۔ محترم امیر صاحب کی ہدایت پر مکرم مختار احمد چیمہ صاحب اور خاکسار نے ایک پمفلٹ The Religion of Peace and Tolerance لکھ کر دس ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔ اس کے علاوہ اسی پمفلٹ کو خطوط والے حصہ میں لوکل دو اخباروں منٹگمری جرنل اور گزٹ میں بھی خط کی شکل میں شائع کروایا گیا۔ اس طرح یہ قریباً پچاس ہزار گھروں میں پہنچ گیا۔ الحمدللہ۔

لوگوں میں دین حق کے بارہ میں ابھی بہت منفی خیالات پائے جاتے ہیں اور پریس اور میڈیا اس میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ چنانچہ ہم نے ایک ایسا پروگرام ترتیب دیا ہے کہ مہینہ میں کم از کم ایک بار بیت الرحمان میں سوال و جواب کی مجلس ہو جس میں ہمسایوں دوستوں اور چرچ کے لوگوں کو مدعو کیا جائے۔ وہ تشریف لائیں تو انہیں سوالات کا موقع دیا جائے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تیرہ غیر از جماعت اور غیر مذہب کے لوگ اس پہلی میٹنگ میں شامل ہوئے۔ اور اللہ کے فضل سے ایک گھنٹہ تک یہ مجلس جاری رہی۔ ان 13 احباب میں تھائی لینڈ کی ایک فیملی، دو امریکن فیملیاں، ایک چرچ کے نمائندہ اور دو پاکستانی جن میں سے ایک ڈاکٹر تھے تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 جون 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34572 میں امۃ المتین زوجہ محمد ضیاء اللہ قوم چانڈیو پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ڈیڑھ تولہ مالیتی 3300/- روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ (طلائی زیور وزنی 4 تولے) مالیتی 25000/- روپے۔ 3۔ نقرئی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی 250/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المتین زوجہ محمد ضیاء اللہ قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز گواہ شد نمبر 1 عطاء العظیم وصیت نمبر 31832 گواہ شد نمبر 2 محمد ضیاء اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 34573 میں نزہت بنت ناصر احمد قوم کھرل پیشہ ٹیچر پرائیویٹ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھمبٹ ضلع خیرپور سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-9-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نزہت بنت ناصر احمد گھمبٹ ضلع خیرپور سندھ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف ولد جمیل احمد گھمبٹ ضلع خیرپور سندھ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ناصر ولد عبدالغنی فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 34575 میں محمد صدیق درگرم پوری ولد Mvi عبدالجبار پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت 1954ء ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان واقع Kazipara ڈھاکہ بنگلہ دیش مالیتی 1000000/- روپے۔ زمین واقع درگرم پور بنگلہ دیش مالیتی 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ (1300 + 1700) روپے ماہوار بصورت (پنشن + دیگر ذرائع) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق درگرم پوری ولد Mvi عبدالجبار ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الرحمن ولد مرحوم ایم ڈی لطف الرحمن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب الدین ولد مرحوم منیر احمد بنگلہ دیش

مسل نمبر 34576 میں محمد افضل ولد خادم حسین قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 646 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل ولد خادم حسین چک 646 گ۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد چک نمبر 646 ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد اسحاق چک 646 گ۔ب ضلع فیصل آباد

مسل نمبر 34578 میں منیر بیگم زوجہ چوہدری منظور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23 DNB ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ ایک ایکڑ واقع چک نمبر 23/DNB ضلع بہاولپور مالیتی 150000/- روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ 500/- روپے۔ 3۔ طلائی زیورات وزنی 1/2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منیر بیگم زوجہ چوہدری منظور احمد چک نمبر DNB23 ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 1 ثاقب احمد ولد چوہدری منظور احمد چک نمبر 23/DNB ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد حاجی شریف احمد چک نمبر 23/DNB ضلع بہاولپور

طاقت ور ترین کان

جارجیا کے ڈمیٹری (Dimitry Kinkladze) نے اپنے کانوں کے ساتھ 48 کلوگرام کا وزن دس منٹ تک اٹھائے رکھا۔ ان میں سے 32 کلوگرام کا وزن اس کے بائیں کان پر لٹک رہا تھا اور 16 کلوگرام کا وزن دائیں کان پر لٹک رہا تھا۔ طاقت کا یہ مظاہرہ 2۔ نومبر 1997ء کو ہوا۔

قرارداد تعزیت بروفات محترم سید میر مسعود احمد صاحب

از مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان اپنے غیر معمولی اجلاس میں محترم سید میر مسعود احمد صاحب ابن حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب کے انتقال پر اپنے دلی رنج وغم کا اظہار کرتی ہے۔

محترم سید میر مسعود احمد صاحب مورخہ یکم ستمبر 1927ء کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متبحر عالم دین خدا رسیدہ بزرگ، حضرت مسیح موعود کے رفیق اور برادر نسبتی حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب کے ہاں قادیان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ احمدیہ قادیان میں حاصل کی۔ مولوی فاضل اور شاہد کے امتحان پاس کئے۔ بعدازاں ایم اے اسلامیات بھی کیا۔ صرف 18 سال کی عمر میں نظام وصیت میں شامل ہوئے۔ آپ نے 1952ء میں زندگی وقف کی۔ تاریخ وفات یعنی نصف صدی تک آپ کو مختلف حیثیتوں میں خدمت سلسلہ کی توفیق ملی۔

آپ کو 15 سال تک بیرون از پاکستان بحیثیت مربی سلسلہ اور 35 سال مرکز سلسلہ میں بحیثیت قائمقام وکیل التجارت، نائب وکیل الدیوان، وکیل الدیوان، سیکرٹری مجلس تحریک جدید، وکیل صد سالہ جوبلی فنڈ، قائمقام وکیل التبشیر، قائمقام وکیل اعلیٰ اور نگران متخصصین کی خدمات کی توفیق ملی۔ آپ بوقت وفات ممبر مجلس تحریک جدید اور نگران متخصصین تھے۔

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے وسیع مطالعہ رکھنے والے اور مسائل پر سیر حاصل بحث کا ملکہ رکھتے تھے۔ آپ کو خدا نے غیر معمولی حافظہ سے نوازا تھا۔ آپ نے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید اور دیگر رفقاء حضرت مسیح موعود کے بارہ میں ٹھوس مضامین تحریر فرمائے ہیں۔

ہم ممبران مجلس تحریک جدید اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، آپ کی زوجہ محترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف بیگم صاحبہ، آپ کے صاحبزادگان، آپ کے بھائی مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر اور آپ کی ہمشیرہ محترمہ سیدہ آنسہ شوکت صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی شوکت محمود صاحب مرحوم سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم میر صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرماتا رہے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم ملک ارشاد الحق صاحب ابن مکرم ملک فضل حق صاحب گلشن اقبال کراچی مورخہ 29 دسمبر 2002ء کو بعمر 65 سال کراچی کے ایک ہسپتال میں وفات پا گئے۔ آپ کی میت ربوہ لائی گئی۔ مورخہ 31 دسمبر 2002ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی دعا کروائی۔ آپ کے پسماندگان میں آپ کی بیوہ مکرمہ سلیمہ ارشاد صاحبہ اور آپ کی دو بیٹیاں ہیں دونوں بیٹیاں شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔ بڑی بیٹی مکرمہ خالدہ انتصار صاحبہ مکرم انتصار احمد صاحب نذر استاد جامعہ احمدیہ کی اہلیہ ہیں۔ جبکہ چھوٹی بیٹی مکرمہ منورہ سلطانہ صاحبہ آپ کے چھوٹے بھائی مکرم ملک اعجاز الحق صاحب کے بیٹے مکرم افتخار الحق صاحب سے بیاہی گئی ہیں۔ مکرم ملک ارشاد الحق صاحب مخلص فدائی احمدی تھے اور آپ کو خلافت سے گہرا عشق تھا۔ خاندان حضرت مسیح موعود اور مربیان سلسلہ سے دلی وابستگی اور محبت رکھتے تھے۔ اور مالی قربانی میں پیش پیش رہتے تھے۔ مرکز سے کراچی تشریف لے جانے والے مہمانوں کی مہمان نوازی بڑے شوق سے کرتے تھے اور مہمانوں کے اپنے گھر تشریف لانے پر فخر محسوس کرتے تھے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

نکاح

مکرم ندیم احمد معین صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل لکھتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ صادقہ امینہ صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد شاد صاحب کا نکاح ہمراہ مکرم انعام اللہ قمر صاحب کارکن وکالت مال اول تحریک جدید ابن مکرم مشتاق احمد صاحب مرحوم دارالصدر شمالی ربوہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 22-اگست 2002ء کو 50 ہزار روپے حق مہر پر بیت المبارک میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

شمالی کوریا سے سبق سیکھیں عراق نے کہا ہے کہ اسلامی ممالک شمالی کوریا سے سبق سیکھیں۔ شمالی کوریا نے دباؤ مسترد کرتے ہوئے امریکہ کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا ہے۔ عربوں کو امریکہ کے بارے میں اپنا رویہ تبدیل کرنا ہوگا۔

اسرائیلی فوج کی گولہ باری اسرائیل نے 22 ٹینکوں۔ ہیلی کاپٹروں اور بلڈوزروں کی مدد سے پناہ گزینوں سمیت نابلوس اور مغربی کنارے کے علاقوں میں فائرنگ کی۔ 4 فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔

مشترکہ جنگی مشقیں مغربی ساحل پر اسرائیل کی ترکی اور امریکہ سے مشترکہ جنگی مشقیں جاری ہیں۔ ان مشقوں میں اسرائیل کے تین، ترکی کے دو اور امریکہ کا ایک بحری جہاز حصہ لے رہا ہے۔ جبکہ کئی جنگی طیارے اور ہیلی کاپٹر بھی ان مشقوں میں حصہ لے رہے ہیں۔

چیف اسلحہ انسپکٹر بغداد جانے پر رضامند

اقوام متحدہ کے چیف اسلحہ انسپکٹر بغداد جانے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ عراق میں موجود معائنہ کاروں کو 27 جنوری کو اپنی رپورٹ سلامتی کونسل میں پیش کرنی ہے۔ مقررہ وقت تک رپورٹ پیش کرنے کیلئے کام کی رفتار تیز کر دی گئی ہے اور اس مقصد کیلئے ہیلی کاپٹر فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اتحادی طیاروں نے عراقی شہری ٹھکانوں پر بمباری کی۔ ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ امریکہ نے صدام حسین کی معزولی کیلئے روس سے مدد مانگ لی ہے۔

خوست میں 5 ہلاک افغانستان کے صوبہ خوست میں آئی جی پولیس کمانڈر غلام مصطفیٰ اور 25 ڈویژن فوج کے سربراہ جنرل خیال باز کے حامیوں میں فائرنگ کے نتیجہ میں 5۔ افراد ہلاک ہو گئے۔

چین کو ممنوعہ ٹیکنالوجی دی امریکہ نے اعتراف کیا ہے کہ چین کو ممنوعہ میزائل ٹیکنالوجی دی۔ امریکی کمپنیوں نے چین کو سیٹلائٹ اور راکٹ ڈیٹا مہیا کرنے کے سلسلے میں قوانین کی 123 خلاف ورزیاں کیں۔ ٹیکنالوجی فراہم کرنے والی کمپنی کو 60 ملین ڈالر جرمانہ کیا گیا ہے۔ امریکی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ کنٹرول شدہ ٹیکنالوجی برآمد کرنے پر تین سالہ پابندی لگے گی۔ ایک سال قبل بھی ایک امریکی کمپنی کو ایسے الزامات پر دو کروڑ جرمانہ ہوا تھا۔

برازیل کا نیا صدر برازیل کے نئے صدر ڈسلوا نے صدر کے عہدے کا حلف اٹھا لیا ہے۔ ان کا تعلق متوسط طبقے سے ہے۔ حلف برادری کی تقریب میں کیوبا کے صدر کاسترو۔ وینزویلا کے صدر ہوگو شاویز سمیت لاطینی امریکہ کے کئی ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ صدر نے اپنے پہلے خطاب میں کہا کہ غربت کے خاتمہ کی کوشش کی جائیگی اگر میرے دور میں برازیل کے شہری دو وقت کا کھانا کھانے کے قابل ہو گئے تو میں سمجھوں گا کہ میرا مشن کامیاب ہو گیا۔

ایٹمی جنگ ماہرین کا کہنا ہے کہ عراق کے خلاف روایتی جنگ کی صورت میں پانچ لاکھ افراد ہلاک ہو سکتے ہیں۔ جبکہ ایٹمی جنگ ہونے کی صورت میں مرنے والوں کی تعداد چالیس لاکھ ہو سکتی ہے۔ اس طرح جنگ کے بعد کے اثرات سے مزید دو لاکھ افراد لقمہ اجل بن سکتے ہیں۔ 1991ء کی خلیجی جنگ کے دوران ایک لاکھ بیس ہزار عراقی فوجی اور پندرہ ہزار شہری اتحادیوں کی بمباری سے ہلاک ہو گئے تھے۔ امریکہ نے عراق کے خلاف جنگ پر 200۔ ارب ڈالر اخراجات کا اندازہ لگایا ہے۔

افغان وزیر گرفتار افغانستان میں امریکی فوج نے ایک سابق افغان وزیر حاجی محمد نعیم کو گرفتار کر لیا ہے۔ جو ایک بااثر پشتون قبیلے کے سربراہ ہیں۔

پائپ لائن میں آگ لگ گئی ایران کے صوبہ خوزستان میں تیل کی ایک پائپ لائن میں آگ لگ جانے سے 7۔ افراد ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے۔

مذاکرات بحال نہیں ہونگے بھارتی نائب وزیر اعظم لال کرشن ایڈوانی نے کہا ہے کہ دراندازی بند ہونے تک پاکستان سے مذاکرات بحال نہیں ہونگے۔ سرحد پار مداخلت بند کرنے کیلئے عالمی دباؤ کا پاکستان پر اثر نہیں ہوا۔

غیر ملکیوں کے لئے رعایت متحدہ عرب امارات حکومت نے غیر قانونی تارکین وطن کو چار ماہ کی عام معافی کا اعلان کیا ہے اب تارکین وطن 30۔ اپریل تک بغیر کسی سزا کے ملک چھوڑ سکتے ہیں گلف نیوز کے مطابق ڈیڑھ لاکھ غیر قانونی تارکین وطن کو فائدہ ہوگا۔ متحدہ عرب امارات کی تیس لاکھ کی آبادی میں 85 فیصد غیر ملکی ہیں۔ جس میں 12 لاکھ بھارتی اور 6 لاکھ پاکستانی ہیں۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
مرکب افسنتین
معدہ اور جگر کی پرانی کمزوری۔ وہم۔ اضطراب گھبراہٹ اور کولیسٹرول کو کنٹرول کرنے کے لئے مفید ترین مرکب ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	4 جنوری	زوال آفتاب :	12-13
ہفتہ	4 جنوری	غروب آفتاب :	5-20
اتوار	5 جنوری	طلوع فجر :	5-40
اتوار	5 جنوری	طلوع آفتاب :	7:07

ایل ایف او پر سیاسی جماعتوں سے مذاکرات

کا فیصلہ وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے ایل ایف او کی متنازعہ شقوں پر اتفاق رائے پیدا کرنے کیلئے پارلیمنٹ میں موجود تمام سیاسی جماعتوں سے مذاکرات شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ اقدام بلدیاتی اداروں کے مستقبل اور پولیس ایکٹ 2002ء پر صوبائی حکومتوں کے اعتراضات پر اٹھایا جا رہا ہے۔ پیپلز پارٹی' اے آر ڈی اور متحدہ مجلس عمل میں شامل جماعتیں لیگل فریم ورک آرڈر کو تسلیم کرنے سے انکاری ہیں جبکہ صدر مملکت ضلعی حکومتوں کے نظام کو مستحکم کرنا چاہتے ہیں۔ کابینہ کے ارکان نے وزیراعظم کو مشورہ دیا ہے کہ ایل ایف او کے متنازعہ حصوں پر اپوزیشن سے مذاکرات کر کے تمام سیاسی جماعتوں کا قابل قبول حل نکالا جائے تاکہ ملک جمہوریت کے فروغ کے لئے راہ ہموار کی جائے۔

جمعہ کی چھٹی اور سودی نظام کے بارے میں

قراردادیں منظور سرحد اسمبلی نے مختلف قراردادوں کے ذریعے اتوار کی چھٹی ختم کر کے جمعہ کی چھٹی دوبارہ بحال کرنے' امریکہ کے خلاف جنگ کے دوران افغانستان میں گرفتار مجاہدین کی رہائی' امریکہ میں مقیم دو لاکھ پاکستانیوں کے لئے نیشنل سیکیورٹی انٹری ایگزٹ رجسٹریشن سسٹم سودی نظام اور صوبہ سرحد میں رہائشی مکانات گاڑیوں اور اسلحہ پر عائد ٹیکس ختم کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ اتوار کی چھٹی ختم کر کے جمعہ کی چھٹی بحال کرنے کی قراردادیں زرگل خان اور مظفر سید نے پیش کیں۔ ڈاکٹر یحییٰ محمود اور امتیاز بخاری نے قرارداد کی مخالفت کی جبکہ ایوان کی اکثریت سے قرارداد منظور ہو گئی۔

پاکستانیوں کی امریکہ میں رجسٹریشن کا مسئلہ

امریکہ میں متعین پاکستان کے سفیر اشرف جہانگیر قاضی نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ نے پاکستانیوں کی رجسٹریشن کا فیصلہ واپس نہ لیا تو حکومت دہشت گردی کے خلاف تعاون جاری رکھنے کے لئے عوام کی حمایت کھو سکتی ہے نیویارک کے قونصل خانے میں پاکستان دہشت گردی کے خلاف امریکہ کی حمایت جاری رکھے گا ہم نے امریکی انتظامیہ کو آگاہ کیا ہے کہ حکومت پاکستان دہشت گردی کے خلاف امریکہ کے ساتھ تعاون کرنے کیلئے عوام کی حمایت حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ لیکن اگر امریکہ نے سیکیورٹی رسک بننے والے ملکوں کی فہرست سے پاکستان کا نام خارج نہ کیا تو پاکستان کے عوام اس چیز کو برداشت نہیں کریں گے۔ اور ہو سکتا ہے کہ ہم عوامی حمایت سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔

کچھ لوگ صوبے میں مسائل پیدا کر رہے

ہیں وزیراعلیٰ سرحد نے کہا ہے کہ صوبہ سرحد کے عوام بنیادی طور پر امن پسند اور جمہوریت سے محبت کرنے والے لوگ ہیں۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جو صوبے میں مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ ان عناصر سے نمٹنے کیلئے حکومت اپنی پولیس فورس کو استعمال کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس اصلاحات میں ضروری تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔

دھند نے 12۔افراد کی جان لے لی

لاہور اور ربوہ سمیت پنجاب بھر میں دھند کے باعث ٹریفک حادثات میں 12۔افراد ہلاک اور 118 زخمی ہو گئے۔ ربوہ میں احمد نگر کے قریب دو مسافر ویگنوں میں دھند کی وجہ سے تصادم ہوا۔ جس میں ڈرائیور سمیت تین افراد ہلاک ہو گئے۔ چونگی نمبر تین ربوہ کے قریب ایک ٹرک نے موٹر سائیکل سوار کو کچل دیا جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ اس کے علاوہ لاہور اور دیگر علاقوں میں بھی دھند کے باعث حادثات ہوئے۔

15 رکنی سندھ کابینہ نے حلف اٹھالیا

سندھ کی 15 رکنی کابینہ نے حلف اٹھا لیا ہے۔ گورنر ہاؤس میں منعقدہ تقریب میں گورنر سندھ نے وزراء سے حلف لیا۔ کابینہ کے پہلے مرحلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے 7 وزراء شامل کئے گئے ہیں۔ وزراء کے محکموں کا اعلان بعد میں ہوگا۔ وزیراعلیٰ سندھ نے اس تاثر کو غلط قرار دیا کہ سندھ کابینہ کی تشکیل میں صدر مملکت نے کوئی مداخلت کی ہے۔

فیصلے پارلیمنٹ میں ہونگے

وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان اسلامی کانفرنس تنظیم میں موثر کردار ادا کر رہا ہے اور اسے مزید وسعت دے گا۔ وطن روانگی سے قبل جدہ میں صحافیوں سے مختصر بات چیت کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ہماری پالیسیاں ملک اور قوم کے لئے انتہائی ضروری ہیں اور ان میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ تاہم ایسا کرنے کی ضرورت پیش آئی تو اس کیلئے پارلیمنٹ بہتر پلیٹ فارم ہے۔ اور ہم اس سے رجوع کریں گے۔

لوکل گورنمنٹ آرڈیننس میں ترمیم

وزیراعلیٰ پنجاب نے لوکل گورنمنٹ آرڈیننس مجریہ 2001ء میں ترمیم کی منظوری دی ہے۔ جس کے تحت ضلعی ناظمین کے خلاف تحریک عدم اعتماد 30 جون 2003ء تک نہیں لائی جا سکے گی۔ انہوں نے یہ منظوری اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دی۔

امریکی بم افغان نہیں پاکستانی علاقے میں

گرا پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے امریکی بیان کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اختتام ہفتہ کو پاکستانی اور امریکی فوجوں میں تصادم کے نتیجے میں ہونے والی امریکی بمباری کے دوران ایک امریکی بم پاکستانی حدود کے اندر بھی گرا تھا۔

2002ء میں کرکٹ ٹیموں کی کارکردگی

ون ڈے انٹرنیشنل کرکٹ میں 2002ء کے دوران مجموعی طور پر کامیابی کے لحاظ سے آسٹریلیا کرکٹ ٹیم پہلے اور پاکستان کی ٹیم دوسرے نمبر پر رہی۔ اس سال 12 ٹیموں کے درمیان 145 ون ڈے انٹرنیشنل میچ کھیلے گئے جن میں سے 137 میچ فیصلہ کن' ایک برابر اور 7 میچ بغیر فیصلہ کے رہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد چچہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع رحیم یار خان، لودھراں اور ملتان میں بھیج رہا ہے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل۔

2۔ وصولی چندہ الفضل وبقایا جات۔

3۔ ترغیب برائے اشتہارات۔

براہ کرم تمام دوست احباب بھر پور تعاون فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ٹیکسٹائل کپڑے کی نئی دکان
Fix Price ایک دام
اقصیٰ فیبرکس
اقصیٰ مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ۔ پروپرائٹر محمد احمد طاہر کاہلوں

زرگل ہیئر آئل سکری اور گرتے بالوں کیلئے
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

ضرورت برائے اکاؤنٹنٹ
ہمیں اپنی فیکٹری میں کام کرنے کیلئے اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ تجربہ کم از کم پانچ سال ہو تعلیمی قابلیت B-com ہو۔ اور عمر 25 تا 35 سال ہو۔ انٹرویو مورخہ 8 جنوری 2003ء بروز بدھ بوقت 12 بجے دوپہر
رابطہ: میاں ریاض احمد
سینکی ربڑ پارٹس
نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن (لکڑ فیکٹری) فیروز والا پمپ۔ رچنا ٹاؤن شاہدرہ (لاہور)
موبائل: 0300-9401543 فون: 042-7924522-042-7924511

نور پرنٹرز
لیٹر ہیڈ۔ بل بک۔ کیش میمو۔ انوائس۔ بزنس کارڈ شادی کارڈ۔ بروشر۔ سٹکر۔ لیبل۔ کیلنڈر۔ شیلڈ ایوارڈ۔ سکول بیج۔ کی رنگ۔ گفٹ آئٹم وغیرہ۔
موبائل: 0303-6711369 رہائش: 04524-211352
E.mail: abdulmajidanwar@hotmail.com
آفس # 9، 4th فلور صابر پلازہ امین پور بازار فیصل آباد

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
☆ ہر ماہ 7-6 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔ کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212755
☆ ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎ 4415845
☆ ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
☆ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈپو مین کورنگی روڈ کراچی
☆ ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
☆ ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد۔ 041-638719
☆ ہر ماہ 23-22-21 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-2612
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
☎ 891024 FAX.219065

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61